کے۔ الیکٹرک کی ریلوے کالونی صدر میں بجلی چوروں، کنڈا مافیا کے خلاف کارروائی

350 کلوگرام وزن کے421 غیرقانونی کنکشنز کو کے۔ الیکٹرک کی تنصیبات سے ہٹا دیا

کراچی، 22 مئی، 2025: کے۔ الیکٹرک کی بجلی چوروں اور کنڈا مافیا کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ پاور یوٹیلیٹی نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تعاون سے ریلوے کالونی صدر میں کارروائی کرتے ہوئے350 کلوگرام وزن کے421 غیرقانونی کنکشنز (کنڈوں) کو کے۔ الیکٹرک کی تنصیبات سے ہٹا دیا۔ریلوے کالونی میں اس وقت بھی مجموعی 80 فیصد نقصانات کے باوجود بجلی کی فراہمی جاری ہے جبکہ ریلوے کالونی میں واجب الادا رقم 22 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے۔

آئی بی سی صدر میں مجموعی طور پر 100 فیڈرز ہیں، جن میں 88 لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ ہیں. ان علاقوں میں موبائل مارکیٹ الیکٹرانک مارکیٹ، ایمپریس مارکیٹ، لکی سٹار،بولٹن مارکیٹ لائٹ ہاؤس،ایم اے جناح روڈ عبداللہ ہارون روڈ زینب مارکیٹ،صدر بازار بوری بازار، داؤد پوتا روڈ شامل ہیں۔

جبکہ 12 فیڈرز پر بجلی چوری اور بلوں کی عدم ادائیگی جیسے مسائل کا سامنا ہے جس کے باعث لوڈشیڈنگ کی جاتی ہے۔

یاد رہے غیر قانونی کنکشنز نیٹ ورک کے حفاظتی اصولوں کو نظرانداز کرتے ہیں، جس سے کے۔ الیکٹرک کے انفرااسٹرکچر کو نقصان اور شہریوں کے لیے حفاظتی خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ یہ مہم بجلی کی چوری کے باعث ہونے والے نقصانات کو کم کرنے اور رہائشیوں کے لیے خطرات ختم کرنے کے بعد ایک محفوظ کمیونٹی بنانے کے لیے چلاتی جاتی ہے۔

اس وقت کے۔ الیکٹرک کا 70 فیصد نیٹ ورک لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ ہے، جب کہ زیادہ چوری والے علاقوں میں نقصانات کم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ بجلی کی چوری اور بلوں کی عدم ادائیگی دو اہم عوامل ہیں، جس کے ذریعے کسی علاقے میں لوڈشیڈنگ دورانیہ کا تعین کیا جاتا ہے۔ کم نقصانات والے علاقوں میں معمولی یا بالکل بھی لوڈ شیڈنگ نہیں ہوتی، جو بجلی کے ذمہ دارانہ استعمال اور بروقت ادائیگی کے فوائد کو ظاہر کرتا ہے۔

کے۔ الیکٹرک کی صارفین، کمیونٹی رہنماؤں اور مقامی نمائندوں سے اپیل ہے کہ وہ بجلی چوری کی حوصلہ شکنی کریں اور بلوں کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنائیں۔ یہ اقدامات شہر میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی کے لیے اہم ہیں۔ اگرچہ کے۔ الیکٹرک چوری کے خلاف اپنی مہم جاری رکھے ہوئے ہے، تاہم ادارہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ اس طرح کی غیرقانونی سرگرمیوں کا خاتمہ حکومت کی اولین ترجیح ہونی چاہیے تاکہ سب کے لیے پائیدار توانائی کی فراہمی ممکن بنائی جاسکے۔

کے۔ الیکٹرک کے بارے میں

کے۔ الیکٹرک (KE)ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے، جس کا قیام 1913ء میں عمل میں آیا اور قیام پاکستان کے بعد کے ای ایس سی (KESC) کے نام سے اس کی پاکستان میں شمولیت ہوئی۔ 2005 میں کمپنی کی نجکاری کی گئی۔ کے۔ الیکٹرک پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط پاور یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اُس کے ملحقہ علاقوں کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد اکثریتی حصص (شیئرز) کے ای ایس پاور کی ملکیت ہیں، جو سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) کویت اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کمپنی میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد شیئرز ہیں۔بقیہ حصص فری فلوٹ شیئرز کے طور پر درج ہیں۔